سوال

(605)کام میں مشغولیت تاخیر نماز کےلئے عذر نہیں ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک مہاجر ہوں مجھے شام کے سات بجے سے صبح کے سات بجے تک کام کرنا پڑتا ہے لہذا کیا میرے لئے یہ جائز ہے کہ میں تمام فرض نمازوں کو جمع کر کے ادا کرلیا کروں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقررہ وقت سے پہلے کسی نماز کو ادا کرنا جائز نہیں خواہ کام کی مشغولیت یا کوئی اور عذر ہو اسی طرح کسی نماز کو بغیر عذر کے اس قدر موخر کرنا بھی جائز نہیں کہ اس وقت ہی ختم ہوجائے معمول کا کام نماز کو موخر کرنے کےلئے عذریا جمع کرنے کےلئے جواز نہیں بن سکتا کام کی جگہ پر بھی نماز کو ادا کیا جاسکتا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ کام کی جگہ کو بند کر کے مسجد میں جا کر نماز ادا کرلی جائے ۔ علماء نے کام کرنے والوں کےلئے یہ شرط مقرر کی ہے کہ انہیں کارکنوں کو نماز پنجگانہ ان کے اوقات میں شرائط کے مطابق ادا کرنے کی سہولت دینا ہوگی یاد رہے بعض نمازوں کو سفر یا بارش یا بیماری وغیرہ کے عذر کی وجہ سے جمع کرکے پڑھنے کی اجازت ہے ۔ (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر 492

محدث فتویٰ